اور دستگیری پر ہے: دیکھئے پاکستان کی ملتِ اسلامیہ کب ایسی اہم ذمہ داریوں کو نباہنے کی اہل بنتی ہے۔؟

★

وزیرِ اوقاف و حج مولانا کوثر نیازی نے جب قومی اسمبلی میں ایک لاکھ سے زائد افراد کو حج پر بھیجنے کا اعلان کیا تو بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ شاید وزیر موصوف یہ وعدہ پورا نہ کر سکیں، ملکی حالات، طرح طرح کے بحران، سانحۂ بنگال اور وسائل و ذرائع کی قلت یہ سب باتیں ایسی رائے قائم کرنے کے باعث بنیں۔ حاجیوں کے بھیجنے میں ان امور کی وجہ سے کئی دقتیں آئیں اور دشوار گزار مراحل سے گزرنا پڑا۔ لوگ امید و بیم کی کلفتوں سے دوچار ہوئے، مگر اب جب کہ موسم حج بخیر و خوبی گزر گیا ہے اور خداوند تعالیٰ نے ان سب مشکلات کے ہوتے ہوئے حکومت کو اس اہم کارنامہ انجام دینے کی توفیق دیدی ہے کہ برصغیر کی تاریخ میں پہلی مرتبہ تقریباً ایک لاکھ پاکستانی سعادتِ حج و زیارت سے مشرف ہو چکے ہیں اور عالمی برادری میں تعداد کے لحاظ سے پاکستان نے ایک ریکارڈ قائم کر دیا ہے ـــ تو حق ناشناسی ہوگی اگر ہم اس مہم کو بڑی حد تک سر کر لینے پر مرکزی حکومت بالخصوص مرکزی وزیرِ اطلاعات و حج و اوقاف کو مبارکباد نہ دیں۔

ہمیں حج سے پہلے اور اب حج کے بعد حاجیوں کی مشکلات کا بھی علم ہے اور اتنی بڑی تعداد کی وجہ سے کچھ بدنظمیاں بھی ہو سکتی ہیں بعض افراد جو مستحق تھے نہ جا سکے اور کچھ شرائط پر پورے نہ ہوتے ہوئے پہنچ گئے۔ مگر اتنی عظیم تعداد کے بھیجنے کا نیا نیا تجربہ نازک حالات کے ساتھ اس امر میں ہر شخص کے مقدرات اور خدا کی حکمتوں کا بھی دخل ہے۔ سفرِ حج جو سراسر سفرِ عشق ہے اس راہ میں اضطراب اور صعوبتوں کی گھاٹیوں سے گزرنا پڑتا ہے، جو شیوۂ عشاق ہے۔ یہ سفر کھری اور کھوٹی محبت پرکھنے کی ایک بھٹی ہوتی ہے اور خوش بخت کندن بن کر نکل جاتے ہیں۔

ـــ اس سال سفرِ حج کے لئے خشکی راستہ کا بھی ایک نیا تجربہ کیا گیا ہے، اس کی تفصیلات قافلوں کی واپسی پر معلوم ہوں گی تاہم اگر یہ تجربہ کامیاب رہا اور اس راہ کی دشواریاں اور خامیاں دور کر دی گئیں تو عالمِ اسلام سے پاکستانی مسلمانوں کے روابط باہمی مسائل سے آگاہی ایک دوسرے کے معاشرتی اور سماجی و اقتصادی حالات کے تغیر و تبدل سے باخبر ہونے کیلئے یہ سلسلہ نہایت اہم ثابت ہو سکے گا۔ اور مسلمان ارشادِ خداوندی سیروا فی الارض۔ کی حکمتوں سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ اور آئندہ جب تک یہ سلسلہ قائم رہے گا ـــ موجودہ حکومت بالخصوص وزیرِ حج کے لئے ایک ذریعہ ذکرِ خیر اور بہترین صدقۂ جاریہ ثابت ہوگا ـــ ہمیں اس سلسلہ میں وزیرِ حج مولانا نیازی کی اس کامیابی پر ان کے بحیثیت عالمِ دین ہونے کے مزید خوشی ہے، اور گویا یہ اس امر کا ایک اور ثبوت ہے کہ علماءِ دین زندگی کی ہر قسم کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی اہلیت اوروں کی بہ نسبت زیادہ